حرمین شریفین کا دفاع اور ہماری ذمہ داریاں

تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے چیئرمین حافظ عبدالحمید عامر کا خصوصی پیغام

''مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہیں، جب جسم کے کسی ایک حصے میں تکلیف ہو تو پورا جسم درد محسوس کرنے لگتا ہے'' یہ فرمان نبوی ﷺ ہم کتابوں میں پڑھا کرتے تھے۔ لیکن سعودی عرب کی جانب سے پاکستان میں آنے والی ہر آفت کے بعد سعودی عرب کی طرف سے متاثرین کیلئے آنے والی امداد اور خادم الحرمین الشریفین کی جانب سے فراخ دلانہ تعاون نے ثابت کیا ہے کہ پاکستان کے دکھ اور درد کو سعودی عرب اپنا دکھ اور درد سمجھتا ہے۔ ضروریات زندگی سے لدے جہازوں سے لے کر ریسکیو اور میڈیکل سروسز اور فیاضانہ امدادی سرگرمیوں تک سعودی عرب نے نہ صرف اپنا فرض نبھایا ہے بلکہ یہ بھی ثابت کیا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے کیونکہ دونوں برادر ممالک کے مابین عقیدے کا ایک مضبوط رشتہ بھی قائم ہے۔ سعودی عرب اور اس کے فرمانروا ہمارے دلوں میں بستے ہیں اس لئے کہ انہوں نے قرآن وسنت کو اپنا دستور جانا ہے اور ہمیشہ اسی سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے ترقی کی منزلوں کو طے کیا ہے۔ ایک اسلامی رفاہی مملکت کے طور پر سعودی عرب کو کھڑا کرنے میں سعودی حکمرانوں نے کسی بھی طرح کی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

پاکستان بھی اپنی طرف سے ہمیشہ تحفظ حرمین شریفین اور حق دوستی ادا کرنے میں سعودی عرب کے شانہ بہ شانہ کھڑا ہوا ہے لیکن بعض لوگ پاک سعودی تعلقات میں رخنہ ڈالنے کی مذموم کوشش کرتے رہتے ہیں لیکن پاکستانی عوام اصل حقیقت کو جان چکے ہیں کہ کون امت مسلمہ کے اتحاد کی دعوت دیتا ہے اور کون امت کو تقسیم در تقسیم کر رہا ہے؟ انہی سازشوں کو بھانپتے ہوئے 90 کی دہائی میں جامعہ علوم اثریہ جہلم سے میرے برادر اکبر علامہ محمد مدنی رحمہ اللہ کی قیادت میں ایک قافلہ سرفروشاں نکلا جو تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے بینر تلے ملک بھر میں پھیلا اور اس نے عوام کو حقائق سے آگاہ کیا کہ سعودی عرب کی قیادت صرف ایک خطے کی نہیں بلکہ

دنیا بھر کے امن اور عالم اسلام کی ترقی کیلئے باقاعدہ پہرہ دینا اپنا فرض سمجھتی ہے کیونکہ اس نے بانی مملکت شاہ عبدالعزیز سے یہی سیکھا ہے اور اسی قرآن وسنت کے جھنڈے کو تھام کر دنیا بھر میں امن اور محبت کے پیغام کو پھیلانے میں مصروف عمل ہے۔ الحمدللہ ہماری وہ تحریک رنگ لائی اور حق کو فتح ملی اور جھوٹوں کا منہ کالا ہوا۔

سعودی عرب سے مسلمانان عالم کی محبت کی وجہ جہاں حرمین شریفین ہے وہیں پر سعودی قیادت کا اخلاص بھی ایک اہم عنصر ہے کیونکہ حرمین شریفین کی قیادت نے اپنے عمل سے ثابت کیا ہے کہ حرمین شریفین کی رکھوالی اور حج وعمرہ کی غرض سے آنے والے اللہ کے مہمانوں کی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے۔ سعودی حکومت نے گذشتہ سالوں کے دوران کھرب ہا ڈالر حرمین کی توسیع پر خرچ کیے۔ بیت اللہ اور مسجد نبوی کے علاوہ سعودی عرب کے دیگر مقامات کی زیارت کرنے والے اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ وہاں کس قدر سہولیات بہم پہنچانے کا عمل جاری ہے۔

خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود نے جہاں امن عالم کی بات کی، وہیں ہمیشہ فلسطین، کشمیر سمیت حل طلب دیگر تمام مسائل کے منصفانہ اور فوری حل پر بھی زور دیا اور واضح کیا کہ جب تک اس طرح کے دیرینہ مسائل قائم ہیں دنیا میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح وہ مسلم امہ کو یکجا کرنے کے لئے کئی عملی منصوبوں کا آغاز کر چکے ہیں۔

یمن میں حوثی باغیوں کی جانب سے یمن کی منتخب حکومت کے خلاف بغاوت اور خطے میں ان کے مذموم عزائم کے بعد خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود نے دیگر عرب ممالک کے ساتھ مل کر عاصفۃ الحزم کے نام سے بروقت کارروائی کا آغاز کیا جو اللہ کے فضل وکرم سے کامیابی سے جاری ہے اور اس کے نتیجے میں باغیوں کی کمر ٹوٹ رہی ہے۔ سعودی عرب نے اس مشکل وقت میں پاکستانی حکومت سے عسکری تعاون کی اپیل کی مگر بعض سیاسی قوتوں کی غیر ذمہ دارانہ حرکتوں کے باعث حکومت تاحال تاخیری حربوں کا سہارا لے رہی ہے، لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ سعودی عرب جیسا مخلص دوست پاکستان کو ڈھونڈنے سے نہیں ملے گا جس نے کبھی بھی ہماری مدد کرنے میں تاخیر یا تردد سے کام نہیں لیا۔ ان حالات کے باوجود بھی سعودی عرب ذمہ داران پاکستان کے ساتھ تعلقات کو انتہائی اہمیت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، یہی بات باور کروانے کے لئے سعودی عرب کے وزیر اسلامی امور واوقاف معالی الشیخ صالح بن عبدالعزیز آل الشیخ۔ حفظہ اللہ اور ان

کے ایڈوائزر عزت مآب ڈاکٹر عبدالعزیز عبداللہ العمار۔ حفظہ اللہ نے پاکستان کا دورہ کیا۔

ہم نے تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے پلیٹ فارم سے اور سیاسی و دینی اجتماعات کے ذریعے عوامی جذبات حکمرانوں تک پہنچائے ہیں کہ اس وقت سعودی عرب کو ہماری مدد کی ضرورت ہے ہمیں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرنا چاہیے۔

میں آخر میں خادم الحرمین الشریفین اور سعودی عوام کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ ہماری دعائیں اور محبتیں آپ کے ساتھ ہیں کیونکہ ہم پاکستانی مسلمان سعودی عرب سے اپنی محبت کو مفادات نہیں بلکہ ایمانیات کا حصہ سمجھتے ہیں اور ارض حرمین سے اپنے اس عقیدت کے رشتے کی ہر صورت حفاظت کیلئے پہرہ داری کرتے ہیں، ہماری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

تحفظ حرمین شریفین موومنٹ ان شاء اللہ اس وقت تک اپنی جدوجہد کو جاری رکھے گی جب تک حرمین شریفین کے سائے میں پوری امت مسلمہ ایک لڑی میں پروئی نہیں جاتی حافظ عبدالحمید عامر

سلامتی کونسل کی قرارداد نے ثابت کر دیا ہے کہ سعودی عرب اور اس کے اتحادیوں کا موقف برحق تھا کہ حوثی دہشت گرد اور باغی ہیں اگر انہیں بروقت نہ کچلا گیا تو نہ صرف یہ خطے بلکہ دنیا بھر کے امن کو خطرہ میں مبتلا کر دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مہتمم حافظ عبدالحمید عامر قائد تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان و نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر جامعہ کے مدیر حافظ احمد حقیق، نائب مدیر حافظ عبدالغفور مدنی صدر مرکزی انجمن اہل حدیث جہلم راجہ انار گل ایڈووکیٹ، سیکرٹری جنرل صدیق احمد یوسفی، نائب صدر ارشد زرگر و ناظم مالیات سیٹھی محمد ارشد بھی موجود تھے۔ حافظ عبدالحمید عامر نے مزید کہا کہ وزیر اعظم کی صدارت میں مسلح افواج کے کمانڈر انچیف کی موجودگی میں ہونے والا اجلاس اور دوست ممالک سے پاکستان کے رابطے کے بعد طے ہونے والی پالیسی سے یہ امید ہے کہ پاکستان اب حرمین شریفین کے تحفظ اور سعودی عرب کی حمایت میں اپنا فعال کردار ادا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ شہباز شریف کی قیادت میں سعودی عرب جانے والا اعلیٰ سطحی وفد اور اس کی سعودی قیادت سے ملاقاتیں ان اثرات کو زائل کرنے کی مثبت کوششیں ہیں جن سے یہ خدشہ تھا کہ پاک سعودی تعلقات میں رخنہ پڑ سکتا ہے لہٰذا حکومت پاکستان کو چاہیے کہ فوری طور پر افواج پاکستان بمعہ مطلوبہ جدید اسلحہ سعودی عرب روانہ کرے اور سفارتی

ذرائع سے حوثیوں کے پشتیبانوں کو خطے میں جاری باغیانہ اور دہشت گردانہ کاروائیوں کی حمایت کرنے سے روکے اور مسلم اُمہ کے اتحاد اور مشترکہ دفاعی فوج بنانے کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرے کیونکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی نظریں اس وقت خادم الحرمین الشریفین کی جرأتمندانہ قیادت اور پاکستانی مسلح بہادر افواج اور پاکستان کی زیرک قیادت پر لگی ہوئی ہیں۔

تحفظ حرمین شریفین موومنٹ ان شاء اللہ اس وقت تک اپنی جدوجہد کو جاری رکھے گی جب تک حرمین شریفین کے سائے میں پوری امت مسلمہ ایک لڑی میں پروئی نہیں جاتی۔

پارلیمنٹ کی مبہم قرارداد نے پاکستانی عوام اور سعودی عرب کو مایوس کیا ہے، اسے فوراً واپس لیا جائے

اگر تامل باغیوں کی سرکوبی کیلئے پاک فوج سری لنکا بھیجی جاسکتی ہے

تو حوثی باغیوں کے خلاف سعودی عرب کیوں نہیں بھیجی جاسکتی؟

سعودی عرب کے ساتھ ہمارے لازوال برادرانہ تعلقات ہیں ہمیشہ ہمارے دکھ درد میں شریک ہونے والے اس ملک کو ہماری پارلیمنٹ کی منظور کردہ مبہم قرارداد نے مایوس کیا ہے، اس قرارداد کو فوراً واپس لے کر عوام کی امنگوں کی ترجمانی کے مطابق پاک فوج کو فوراً سعودی عرب بھیجا جائے۔ ان خیالات کا اظہار تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے مظاہرے سے قائد تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان، مہتمم جامعہ علوم اُثریہ جہلم و نائب اُمیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان حافظ عبدالحمید عامر نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس مظاہرے میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی جس میں مرکزی انجمن تاجران جہلم کے صدر شاہد رسول ڈار، سیکرٹری جنرل عبدالقادر شاہین، جامعہ علوم اُثریہ کے مدیر حافظ احمد حقیق، نائب مدیر جامعہ علوم اُثریہ حافظ عبدالغفور مدنی، صدر مرکزی انجمن اہل حدیث جہلم راجہ انار گل ایڈووکیٹ، اہل حدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عاطف جواد نے بھی خطاب کیا۔ حافظ عبدالحمید عامر نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اگر اقوامِ متحدہ کے کہنے پر پاک افواج مختلف بیرونی ملکوں میں بھیجی جاسکتی ہیں تو سعودی عرب جو ہمارے قبلہ وکعبہ اور ایمانی اور روحانی مراکز ہیں وہاں اس کے تحفظ کیلئے پاک فوج کیوں نہیں بھیجی جا سکتی۔ یہاں ہر مسلمان کا دل دھڑکتا ہے اور ہر مسلمان تحفظ حرمین شریفین پہ کٹ مرنے کیلئے تیار ہے۔ مدیر جامعہ علوم اُثریہ حافظ احمد حقیق نے کہا کہ اگر حکومت ہمیں اجازت دے تو ہم حرمین شریفین کیلئے خون کا آخری قطرہ تک

بہادیں گے۔ جامعہ علوم اُثریہ کے نائب مدیر حافظ عبدالغفور مدنی نے کہا کہ اگر ہم نے تحفظ حرمین شریفین کیلئے اپنا کردار ادا نہ کیا تو اللہ ابابیلوں سے بھی یہ کام لے سکتا ہے مگر ہم اس سعادت سے محروم ہو جائیں گے۔ مرکزی انجمن تاجران کے صدر شاہد رسول ڈار نے کہا کہ اگر تامل باغیوں کی سرکوبی کیلئے پاک فوج سری لنکا بھیجی جا سکتی ہے تو حوثی باغیوں کے قلع قمع کیلئے برادر اسلامی ملک سعودی عرب اور یمن کیوں نہیں بھیجی جا سکتی۔ مرکزی انجمن تاجران کے سیکرٹری جنرل عبدالقادر شاہین نے کہا کہ تحفظ حرمین شریفین کیلئے اپنا تن من دھن قربان کر دیں گے۔ مرکزی انجمن اہل حدیث جہلم کے صدر راجہ انار گل ایڈووکیٹ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ پاکستانی عوام کی خواہش اور مطالبے کو منظور کرتے ہوئے پاک فوج کو فوراً سعودی عرب بھیجا جائے۔ اہل حدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عاطف جواد نے کہا کہ حرمین شریفین کی طرف اٹھنے والی آنکھ کو پھوڑ دیا جائے گا اور اٹھنے والے ہاتھوں کو توڑ دیا جائے گا۔

جامعہ علوم اُثریہ کا اعزاز

وفاق المدارس السّلفیہ سے الشہادۃ العالیۃ کے سالانہ امتحانات میں جامعہ کے 11 ہونہار طلبا نے ممتاز نمبروں پر کامیابی حاصل کی۔ حکومت پنجاب نے دینی مدارس کے طلبا و طالبات کی حوصلہ افزائی کیلئے لیپ ٹاپ تقسیم کئے۔ مورخہ 30 مارچ بروز سوموار جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں تقسیم انعامات کی عظیم الشان تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر مذہبی امور جناب سردار محمد یوسف تھے۔ اس تقریب میں جامعہ کے 11 خوش نصیب طلبا حافظ عبید الرحمٰن، حافظ عبداللہ گوندل، محمد احتشام فاروق، حافظ محمد شعیب، حافظ عبدالباسط، حمید احمد علی، محمد عمران، ابوبکر، حافظ عدنان اکبر، حافظ کاشف علی اور محمد یوسف نے لیپ ٹاپ حاصل کئے۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور جامعہ کے اساتذہ نے طلبا کو مبارکباد دی اور دُعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کو عالم باعمل بنائے۔ آمین

موت العالم موت العالم
شیخ الحدیث مولانا محمد اسلم گھلوی کا سانحہ ارتحال

گزشتہ دنوں نامور عالم دین شیخ الحدیث مولانا محمد اسلم گھلوی طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم عالم باعمل، خوش طبع، ملنسار اور انتہائی با اخلاق انسان تھے۔ پوری زندگی دین کی تعلیم و تبلیغ میں گزاری، سینکڑوں طلبا و طالبات ان کیلئے صدقہ جاریہ ہیں۔